

علامہ اقبال کی جوانی کی تصویر



جرمن میں لی گئی ایک یادگار تصویر (1907)



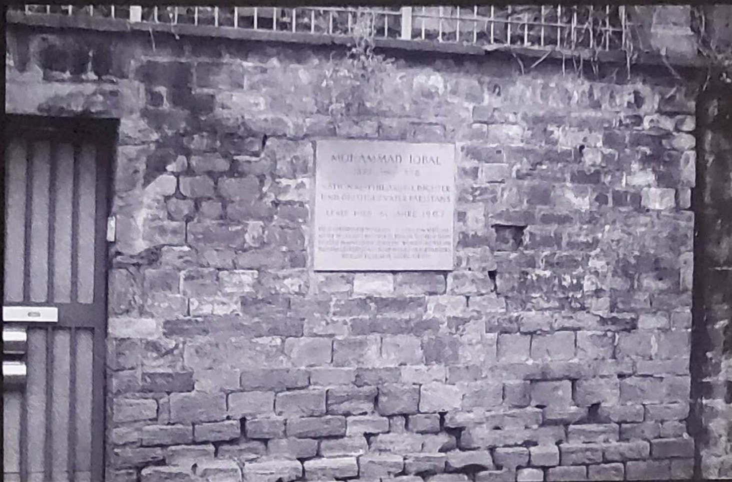
علامہ اقبال کے استاد اور
مشہور فلاسفر پروفیسر تھامس آرنلڈ



علامہ اقبال کے استاد شمس العلماء سید میر حسن



علامہ اقبال اپنے قریبی دوستوں کے ساتھ



علامہ محمد اقبال نے 1907 میں جرمن میں دوران تعلیم جس مکان میں قیام فرمایا
جرمن حکومت نے اس مکان کو ہمارے قومی ہیرو کے نام سے منسوب کر دیا



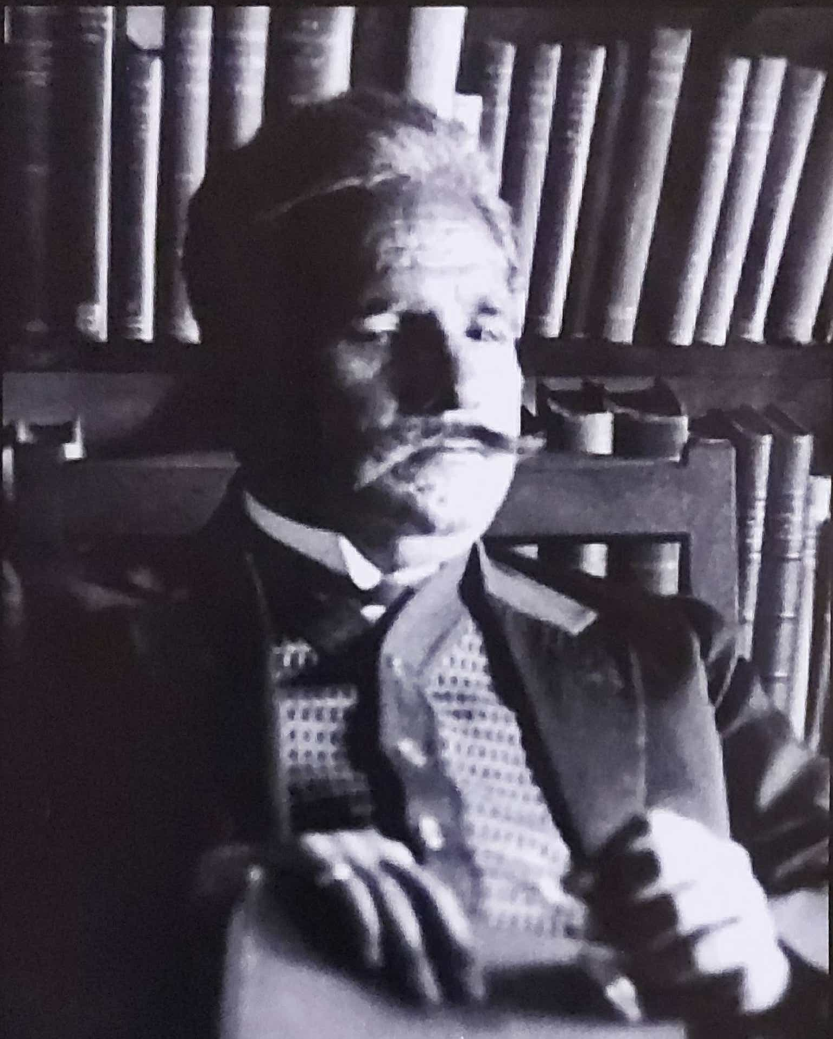
علامہ محمد اقبال اپنے دوستوں کے ساتھ



علامہ اقبال الہٰ آباد میں اپنا خطبہ پیش کرنے کے لئے تشریف لائے۔ جس میں علیحدہ مسلم ریاست کا تصور پیش کیا گیا (1930)



علامہ اقبال گول میز کانفرس (لندن) میں مولانا شوکت علی کے ساتھ بیٹھے ہیں



علامہ اقبال دوران مطالعہ لائبریری میں (1923)



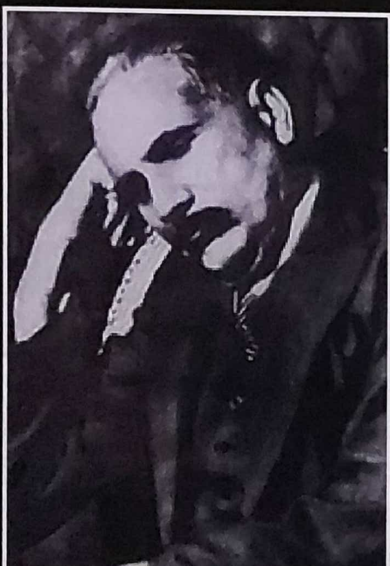
علامہ اقبال بچپن میں اپنے چچا کے ساتھ



علامہ اقبال اپنے فرزند جاوید اقبال کے ساتھ





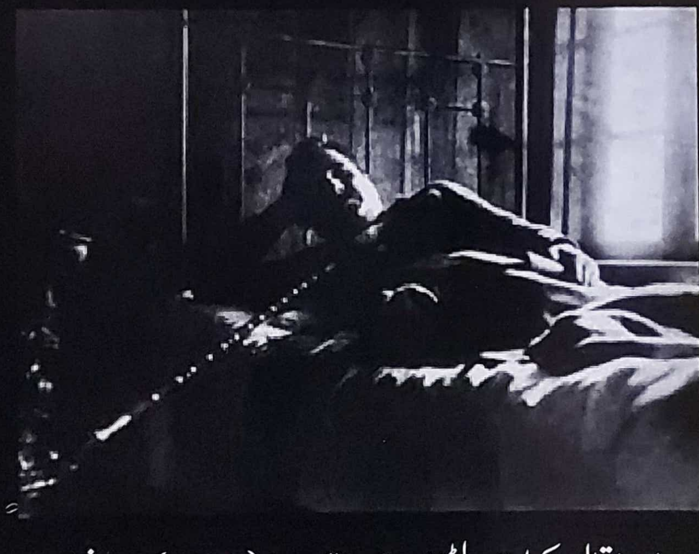




علامہ اقبال کے مختلف انداز



علامہ اقبال کا صوفہ پر دراز مخصوص انداز



علامہ اقبال کے بستر پر لیٹنے اور حقہ پیتے ہوئے (1929) بمقام شملہ



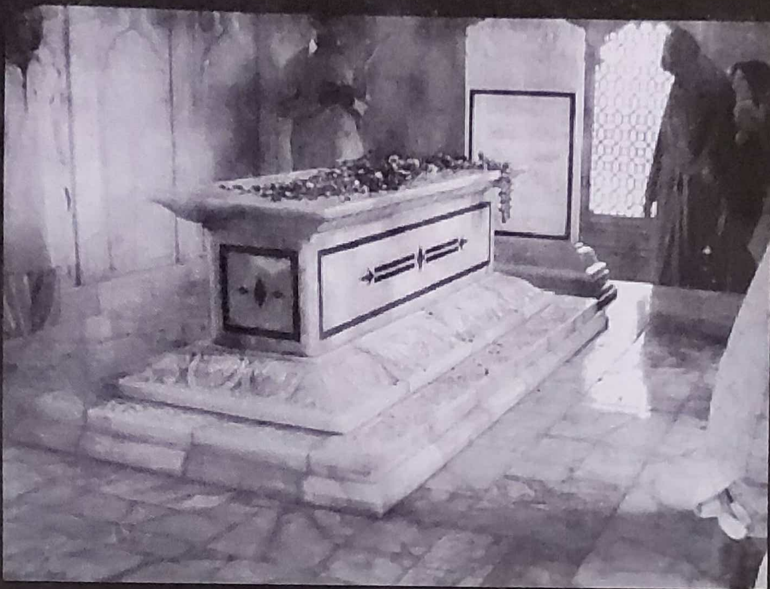
علامہ اقبال کی ایک یادگار تصویر



علامہ اقبال کی دوستوں کے ساتھ ایک یادگار تصویر



علامہ اقبال کی دوستوں کے ساتھ ایک یادگار تصویر



علامہ اقبال کی آخری آرام گاہ کا اندرونی منظر



علامہ اقبال کی آخری آرام گاہ کا بیرونی منظر





علامہ اقبال کا ذاتی مکان جاوید منزل (1935) جو آج کل اقبال میوزم کہلاتا ہے



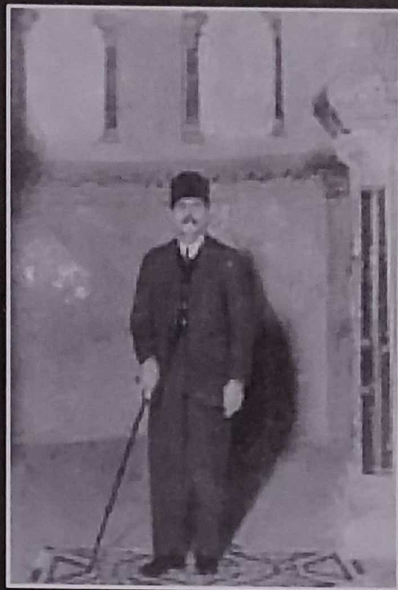
علامہ اقبال کی ایک پورٹریٹ



علامہ اقبال کی جائے پیدائش سیالکوٹ



اقبال منزل کے بارے میں تاریخی قطعہ



علامہ اقبالِ ہسپانیہ میں



علامہ اقبال کی بیٹی منیرہ



علامہ اقبال جرمن میں



علامہ اقبال کابل میں



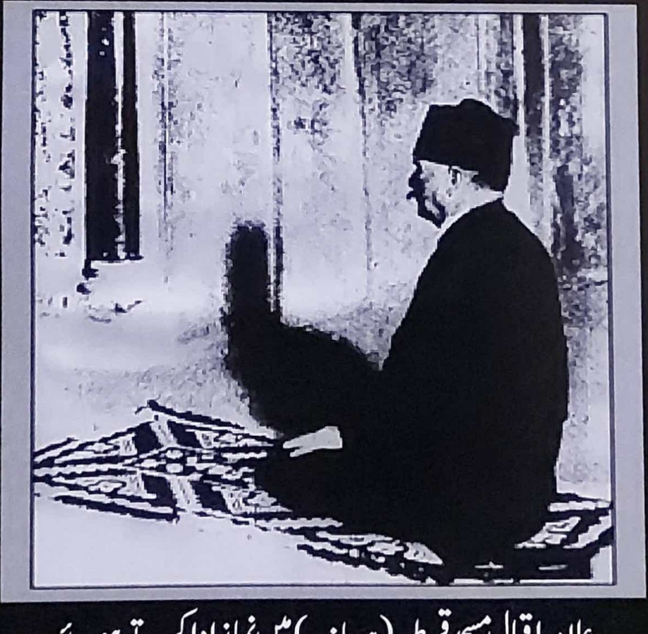
علامہ اقبالؒ گورنمنٹ کالج لاہور میں



علامہ اقبال (1931ء) یروشلم اسلامی کانفرس کے دوران

ہسپانیہ (ہسپانیہ کی سرزمین میں لکھے گئے)

ہسپانیہ تو خونِ مسلماں کا امیں ہے
مانندِ حرم پاک ہے تُو میری نظر میں!
پوشیدہ تری خاک میں سجدوں کے نشاں
خاموش اذانیں ہیں تری بادِ سحر میں!
روشن تھیں ستاروں کی طرح ان کی سنانیں
خیمے تھے کبھی جن کے ترے کوہ و کمر میں!
پھر تیرے حسینوں کو ضرورت ہے حنا کی؟
باقی ہے ابھی رنگ مرے خونِ جگر میں!
کیونکر خس و خاشاک سے دب جائے مسلماں
مانا وہ تب و تاب نہیں اس کے شرر میں!
غرناطہ بھی دیکھا مری آنکھوں نے ، و لیکن
تسکین مسافر نہ سفر میں نہ، حضر میں!
دیکھا بھی دکھایا بھی، سنایا بھی سنا بھی
ہے دل کی تسلی نہ نظر میں نہ خبر میں!



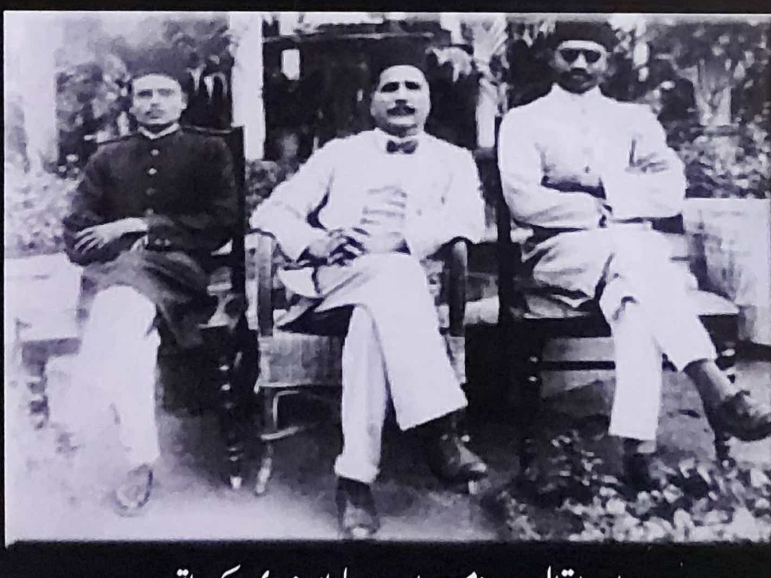
علامہ اقبال مسجد قرطبہ (ہسپانیہ) میں نماز ادا کرتے ہوئے



علامہ اقبال لاہور کے شہریوں کی طرف سے دیئے گئے استقبالہ میں (1933)



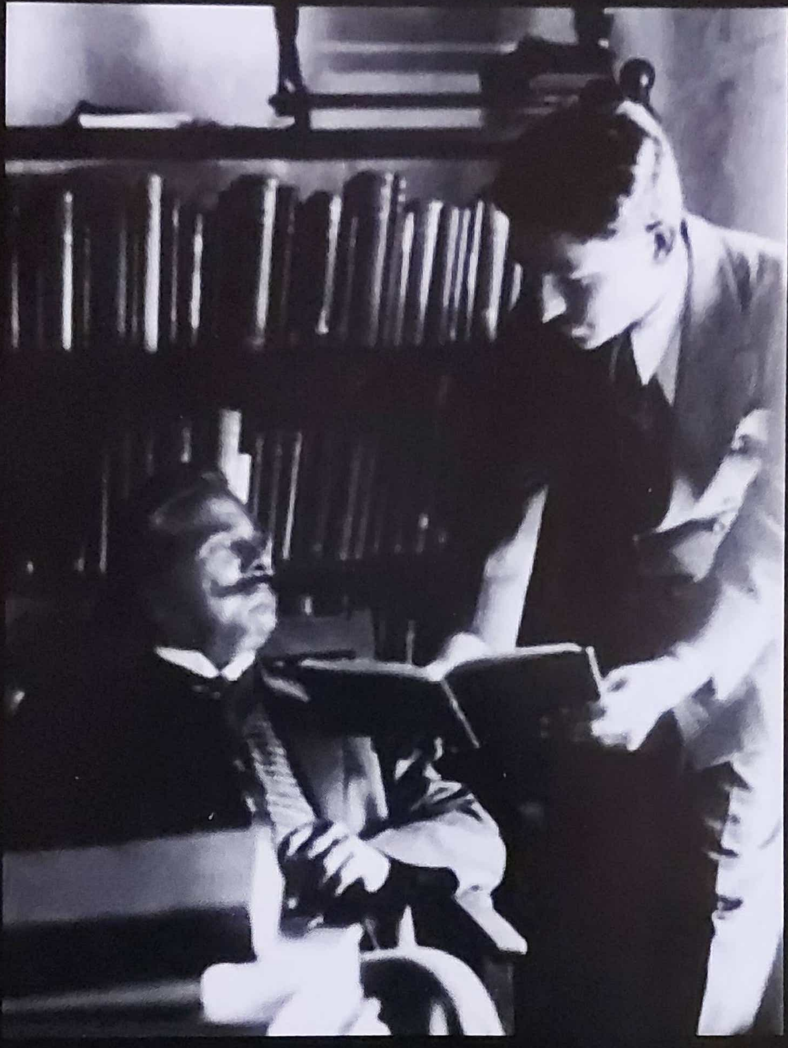
علامہ اقبال (لندن) نیشنل لیگ کے استقبالیہ میں (1932)



علامہ اقبال سر روز مسعود اور سید سلمان ندوی کے ساتھ

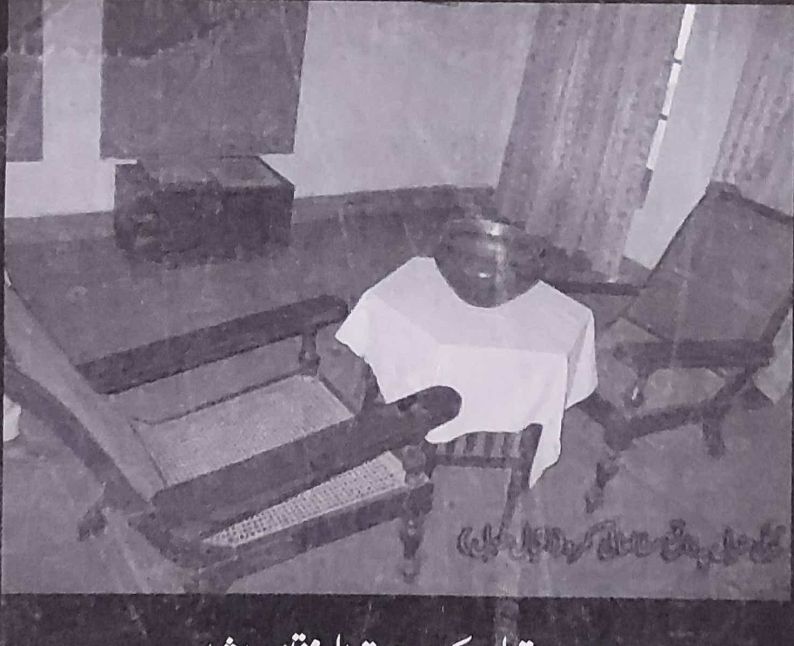


علامہ اقبال اپنا مخصوص لباس پہنے چھڑی کے ساتھ



علامہ اقبال اپنے مداح کے ساتھ
یہ تصویر اس زمانے کی ہے جب پیام مشرق شائع کی گئی۔

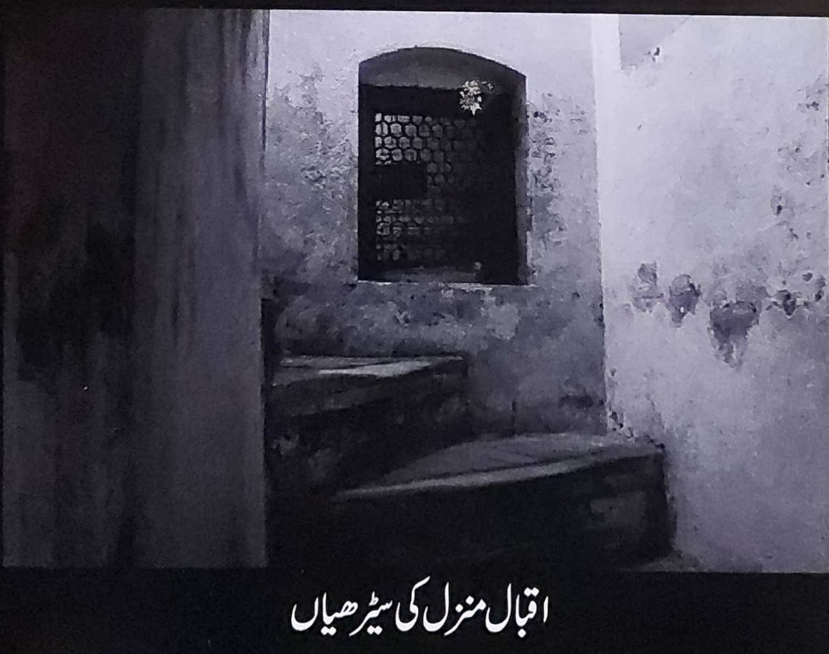




علامہ اقبال کے زیرِ استعمال مختلف اشیاء



اقبال منزل سیالکوٹ



اقبال منزل کی سیڑھیاں

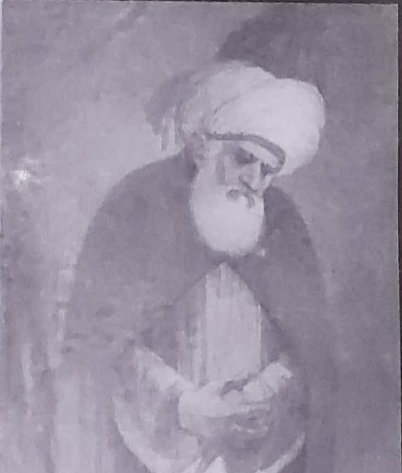




علامہ اقبال کے کمرے کا ایک منظر

علامہ اقبال اپنے بیٹے جاوید اقبال کے ہمراہ





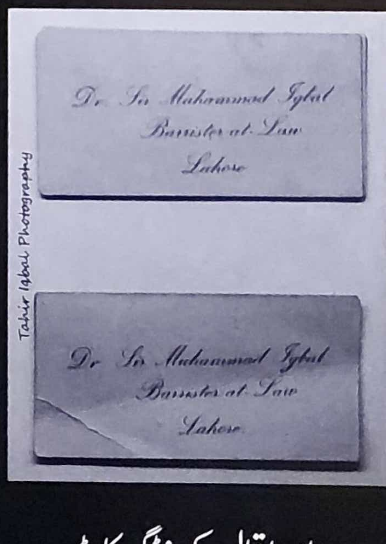
مولانا جلال الدین رومیؒ علامہ اقبال کے روحانی پیرومرشد



علامہ اقبال کی بیوی مختار بیگم



علامہ اقبال کی بیوی کرم بی بی



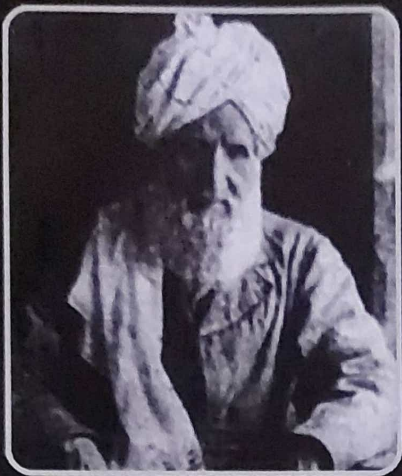
علامہ اقبال کے وزٹنگ کارڈ



علامہ اقبال کے بڑے بھائی عطا محمد



والدہ محترمہ امام بی بی (وفات 1914ء)



والد محترم شیخ نور محمد (وفات 1930ء)



علامہ اقبال کی تیسری بیوی سردار بیگم جو
جسٹس جاوید اقبال اور منیرہ اقبال کی والدہ ہیں



ڈاکٹر سر محمد اقبال 9 نومبر 1877ء شیخ نور محمد کے گھر پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کمال کی فہم و فراست ودلیت کی تھی۔ بیسویں صدی میں حضرت علامہ نے مسلم قوم کی خوابِ غفلت سے جگانے کے لیے اُردو اور فارسی میں شاعری کی آپ کے کلام نے امت مسلمہ کو جھنجھوڑا اور اپنی تحریکی شاعری کے ذریعے اُن میں احساس زیاں پر نادم ہونے کی بجائے اُنہیں دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لئے اُن کی خوابیدہ صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ آپ کی شاعری نے ملتِ اسلام کے اندر ایک تازہ جوش و ولولہ، یگانگت اور تحریک پیدا کی۔ جس نے عالمی سطح پر مسلمانوں میں انقلاب کی راہ ہموار کی۔

پروفیسر ریاض الہدیٰ







جہان تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا
خودی میں ڈوبنے والوں کے عزم و ہمت نے
اس آبجو سے کیے بحرِ بے کراں پیدا
وہی زمانے کی گردش پہ غالب آتا ہے
جو ہر نفس سے کرے عمرِ جاوداں پیدا
خودی کی موت سے مشرق کی سرزمینوں میں
ہوا نہ کوئی خدائی کا رازداں پیدا
ہوائے دشت سے بوئے رفاقت آتی ہے
عجب نہیں ہے کہ ہوں میرے ہم عناں پیدا

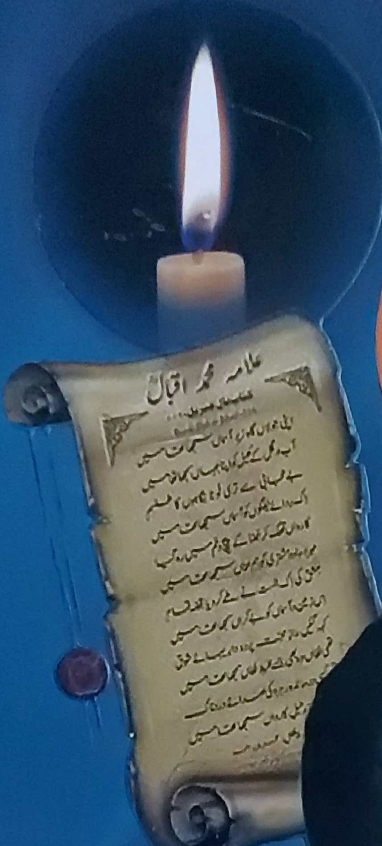
خلیق''

IBS
اسلامک بک سروس
40-A، اردو بازار، لاہور۔

9789696130079
Rs.430/-

کلیاتِ اقبال

اُردو





- بانگِ درا
- بالِ جبریل
- ضربِ کلیم
- ارمغانِ حجاز

علامہ محمد اقبالؒ